سوال

(632)ایک شخص مسمی فوت ہوگیا اور   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسمی فوت ہوگیا۔ اس کے بعد اس کے تین وارث ہیں۔ ایک زوجہ ہندہ دوسری دختر جمیلہ تیسرا بھائی عمر متوفی کی زوجہ ہندہ نے کل مال اسباب وجاداد وغیرہ سب کا سب دختر جمیلہ کو دے دیا۔ اور زید کے بھائی عمر کو کچھ نہیں دیا۔ اور اس کے نام باضابطہ رجسٹری کرادی۔ کچھ عرصہ کے بعد مسماۃ جمیلہ دختر متوفی فوت ہوگئی۔ اب اس کے فوت ہونے کے بعد دختر جمیلہ کے وارثان ذیل باقی رہ گئے۔ والدہ مسمات ہندہ چچا مسمی عمر شوہر مسمی بکر اب یہ مال واسباب وغیرہ اس کا کس طرح تقسیم ہوگا۔ (منیر الدین از کلکتہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کو نصف۔ والدہ کو ثلث۔ باقی چچا کو جس کی صورت یہ ہے۔

میت---

خاوند3۔   والدہ2   چچا1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص577